خصوصیات پیدا کرتا جا رہا ہے جو بالآخر اس کو بھی ایک فرقہ اور جتھا جو فرقہ بنا کر چھوڑ دیں گی۔

مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے امارت کے ان دونوں قادیانی و خاکساری نظریوں کی تردید میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ و طریقۂ خلفاء راشدین سے بہترین دلائل مہیا کیے ہیں۔ ان کے جواب میں مخالفین کے پاس کوئی وزنی دلیل نہیں اس لیے اُنہی اوچھے ہتھیاروں سے کام لیا جا رہا ہے جو باطل کے حامیوں کا آخری سہارا ہیں۔ وہ بجز اس کے کوئی جوابی دلیل ــــ اگر اس کو دلیل کہے! وقعت نام سے یاد کیا جا سکتا ہے پیش نہ کرسکے کہ اکبر شاہ کی تحریریں "ملائیت" ہے اور "ان کا بڑا منشاء کتابیں لکھنے سے کتابوں کی فروخت ہے" مقصد یہ ہے کہ لوگ اُس کتاب کی طرف سے پہلے ہی بدگمان ہو جائیں جو ان کو حقیقت حال سے آگاہ کر سکتی ہے۔ مگر اس کے باوجود ہم امید رکھتے ہیں کہ خاکسار تحریک میں جو نیک نیت مخلص اور حقیقی اسلامی جذبہ رکھنے والے لوگ محض اسلام اور مسلمانوں کی سربلندی کا داعیہ لیکر شریک ہوئے ہیں وہ تعصبات سے خالی الذہن ہو کر مولانا اکبر شاہ خاں کی اس کتاب کو دیکھیں گے، اور اس غیر اسلامی امارت کے وقتی فوائد سے قطع نظر کرکے اس کے دوررس نتائج و عواقب کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

تبصرہ بر تذکرہ نمبر ۱ و ۲ یہ دو رسالے ہیں جن میں عنایت اللہ خان صاحب مشرقی کی کتاب "تذکرہ" پر چوہدری محمد حسین صاحب ایم۔ اے اور مولانا سید سلیمان ندوی کے تبصرے نقل کیے گئے ہیں۔ دونوں مضمون غایت درجہ سنجیدگی کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور ان میں "تذکرہ" کی اساسی غلطیوں پر تنقید کی گئی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ناشر نے مشرقی صاحب کے خلاف درشت کلامی اختیار کرکے ان تبصروں کی وقعت میں اضافہ کرنے کے بجائے اس کو اور گھٹا دیا۔ اس میں شک نہیں کہ خود مشرقی صاحب اور ان کے ہم خیال حضرات بھی درشت کلامی میں کسی سے